عبدالغفور دانا پوری' مولانا عبدالوہاب دہلوی' شاہ عین الحق پھلواری' مولانا ابوالمکارم محمد علی مئوی' مولانا محی الدین عبدالرحمان لکھوی' مولانا ناصرالدین دہلوی' مولانا حکیم سید ابوحبیب دینوی جیسی ہستیاں جلوہ افروز دکھائی دیتی ہیں۔ بلاشبہ یہ ایک دلچسپ اور قابل مطالعہ کتاب ہے۔ اس کا ہر ورق قاری کو نئی معلومات سے آگاہ کرتا ہے۔ تنزیل صدیقی صاحب ہمارے شکریے کے مستحق ہیں کہ انہوں نے محنت شاقہ سے یہ کتاب مرتب کی اور ہمیں دیار پاک و ہند کے ان علماء کے حالات سے آگاہ کیا۔ کتاب کے صفحات ۲۶۹' قیمت ۱۶۰ روپے' کاغذ' طباعت' کمپوزنگ اور جلد بندی خوبصورت ہے۔

ملنے کا پتہ: مکتبہ ابوبیہ محمدی مسجد برنس روڈ کراچی' مکتبہ سلفیہ شیش محل روڈ لاہور اور اصلاح المسلمین پبلشرز پوسٹ بکس نمبر ۱۸۱۳۰ کراچی ۷۴۷۰۰

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مقام حدیث

ترتیب: عبدالرشید عراقی

تقدیم: ابوانس محمد یحییٰ گوندلوی حفظہ اللہ

صفحات: ۱۱۶

قیمت: ۶۰ روپے

ناشر: تعلیم القرآن والحدیث ساہووالا سیالکوٹ

ملنے کا پتہ: نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

نبی ﷺ کے ارشادات عالیہ کی جمع و ترتیب اور تدوین میں محدثین کرام نے جو خدمت سرانجام دی' اس کی مثال انسانی تاریخ کے کسی دور میں بھی نہیں ملتی۔ یہ وہ عظیم کارنامہ ہے کہ جس کے باوصف ہم تک نبی علیہ السلام کی احادیث پہنچیں اور ہم سنت نبوی ﷺ سے آشنا ہوئے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ آج ہم اگر اسلامی احکام اور تعلیم سے آشنا ہیں' تو وہ احادیث مبارکہ کے ہی رہین منت ہیں۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ ہمیں قرآن کی پہچان صاحب قرآن نے کرائی ہے تو بے جا نہ ہوگا۔

افسوس کہ کچھ عرصہ سے ایک گروہ ایسا پیدا ہوا ہے کہ جو کسی نہ کسی شکل میں "احادیث رسول ﷺ" پر حیلے بہانوں سے حملہ آور ہے۔ ان لوگوں کے نزدیک احادیث نبوی ﷺ کوئی خاص وقعت نہیں رکھتیں۔ اللہ اجر عظیم دے ان عالی مقام علماء کرام کو کہ جنہوں نے ہر دور میں منکرین حدیث کے افکار و نظریات اور شبہات کا رد کیا اور "مقام حدیث" اور اس کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی سعی کی۔ پیش نگاہ کتاب بھی اس سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس میں جماعت اہل حدیث کے نامور مصنف اور قلمکار ملک عبدالرشید عراقی صاحب نے "مقام حدیث" بیان کرتے ہوئے حجیت حدیث' کتابت حدیث' تدوین حدیث اور خبر واحد پر بحث کی ہے اور منکرین حدیث کے اعتراضات کا جائزہ لیا ہے۔ اس کتاب کا مقدمہ شیخ الحدیث مولانا ابوانس محمد یحییٰ گوندلوی صاحب حفظہ اللہ (شارح ترمذی' ابن ماجہ و شمائل ترمذی) نے لکھا ہے۔ ۳۷ صفحات پر پھیلے اس مقدمے میں مولانا یحییٰ صاحب نے منکرین حدیث کے شبہات کی خوب خبر لی ہے اور ان کے پیدا کردہ اشکالات کا مسکت طریقے میں رد کیا ہے۔

سچی بات تو یہ ہے کہ گوندلوی صاحب کا مقدمہ بڑا عالمانہ و فاضلانہ ہے۔ اس میں معلومات کی فراوانی ہے۔ انہوں نے حجیت حدیث' صحابہ کرام اور حدیث' منکرین حدیث کی تاریخ اسباب انکار حدیث' منکرین حدیث کی اقسام' قادیانیت اور حدیث' تقلید اور حدیث' شیعہ ائمہ کے نزدیک حدیث کا مقام اور دیگر بہت سے عنوانات پر بڑی سیر حاصل بحث کی ہے اور کتاب کی اہمیت کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ یہ کتاب مقدمہ سمیت اپنے موضوع پر اچھی کاوش ہے۔ اس کے مطالعہ سے حدیث کے مقام و اہمیت کا پتہ چلتا ہے اور حدیث کی حمایت و تائید میں علمائے اہل حدیث اور ائمہ عظام کی خدمات جلیلہ کا خوبصورت عکس دکھائی دیتا ہے۔ علماء اور دینی مدارس کے طلباء کیلئے یہ عمدہ علمی تحفہ ہے۔

خیر القرون قرنی

الفاظ حدیث کا تحقیقی جائزہ

تالیف: مولانا محمد یوسف نعیم

تقریظ: مولانا محمد رفیق اثری

صفحات: ۴۸

قیمت: ۳۰

ناشر: عبدالرحمان دارالکتب کراچی پوسٹ بکس 7184' جی پی او کراچی۔ 74400

احادیث رسول ﷺ کا معاملہ انتہائی نازک ہے۔ اس سلسلے میں احتیاط کا دامن ہرگز نہ چھوڑنا چاہئے اور وہی الفاظ لکھے اور پڑھے جائیں' جو کتب احادیث میں مرقوم ہیں۔ بعض علماء اور واعظ حضرات اس کی مطلق پرواہ نہیں کرتے اور وہ مشہور واقعات کو بغیر کسی حوالہ اور تحقیق کے بیان کرتے چلے جاتے ہے۔ بعینہ یہی معاملہ "خیر القرون قرنی" والے الفاظ کے ساتھ ہے۔ مولانا یوسف نعیم صاحب تحقیق ذوق رکھنے والے ایک مستند عالم دین ہیں۔ انہوں نے بڑی تحقیق اور محنت شاقہ سے اس کتاب میں ثابت کیا ہے کہ مذکورہ الفاظ کسی صحیح حدیث میں نہیں ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے شیخ الحدیث مولانا محمد رفیق اثری' شیخ الحدیث مولانا عبدالمنان نور پوری' مولانا عبدالرحمٰن ضیاء اور جامعہ سلفیہ کے شیخ الحدیث کی رائے اور تحقیق کو بھی پیش کیا ہے۔ ان کے علاوہ امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ ناصرالدین البانی رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق پیش کر کے اپنے موقف (حدیث "خیر القرون قرنی" ان الفاظ کے ساتھ ثابت کرنا مشکل امر ہے) کی تائید میں دلائل دیئے ہیں۔ بہر حال یہ ایک تحقیقی کاوش ہے' اسے اہل علم قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ مولانا محمد یوسف نعیم صاحب مبارکباد کے مستحق ہیں' کہ انہوں نے اپنی یہ تحقیق قارئین کے گوش گزار کی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

یہ کتاب مکتبہ ابوبیہ محمدی مسجد برنس روڈ کراچی نمبر ۱ کے علاوہ ہر اچھے کتب خانے سے دستیاب ہے۔